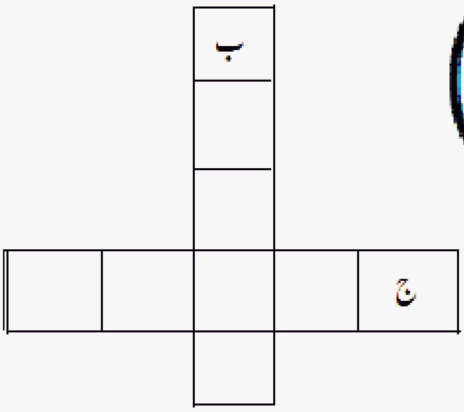

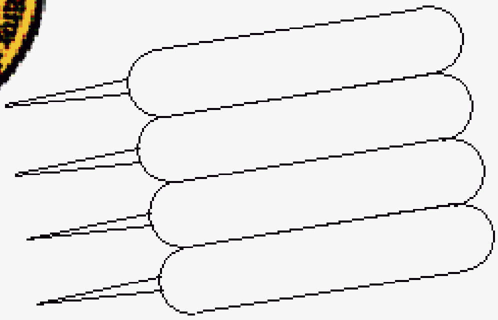

باغِ اردو

(زبان کمپوزٹ)

برائے جماعت دہم

اساتذہ کے لیے تربیتی بیاض

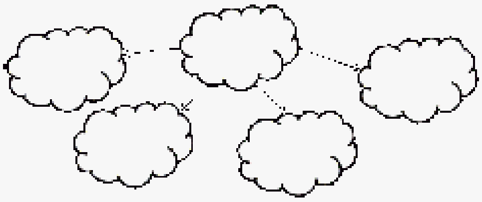

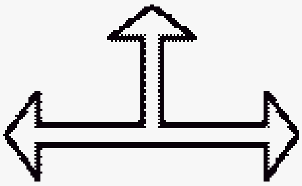

مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سکنڈری اینڈ ہائر سکنڈری ایجوکیشن، پونے

"بورڈ آف اسٹڈیز"

1. محترمہ شہناز پیرزادے محمد صاحب
2. محترم محمد صادق ندوی
3. محترم شیخ صغیر شیخ غنی
4. ڈاکٹر مظہر عالم صدیقی
5. ڈاکٹر محمد رفیق عبدالستار
6. محترم پٹیل سجاد احمد شہاب الدین
7. ڈاکٹر محمد مجیب الرحمان عبدالمطلب
8. ڈاکٹر صدیقی خلیل الدین
9. محترم انصاری وحید امام
10. محترمہ پٹیل رضیہ بیگم غلام حسین
11. ڈاکٹر محمد کلیم ضیا

محترم محبوب احمد ڈی مالور (مہمان)

ہدایت کار ونگراں

محترمہ شہناز پیرزادے محمد صاحب — کنوینر

محترمہ پٹیل رضیہ غلام حسین — رابطہ کار

مصنفین ومرتبین

ڈاکٹر محمد رفیق عبدالستار — ممبر اردو بورڈ آف اسٹڈیز

محترمہ جمیلہ خاتون شریف الحسن (خصوصی مدعو) — برائے اردو بورڈ آف اسٹڈیز

فہرست

عنوان		صفحہ نمبر
۱۔	تمہید	4
۲۔	اردو زبان کا موجودہ طریقۂ تدریس	5
۳۔	تشکیلِ علوم کا نظریہ (ज्ञानरचनावाद) اور اس کا طریقۂ تدریس	6
۴۔	تشکیلِ علوم کے نظریہ کی اہمیت	8
۵۔	موجودہ طریقۂ تدریس (روایتی) اور تشکیلِ علوم کا نظریہ (تشکیلی)	9
۶۔	سوالی پرچے کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کرنے کی ضرورت	10
۷۔	سرگرمی کیا ہے؟	10
۸۔	سرگرمی شیٹ کی خصوصیات	11
۹۔	سرگرمی شیٹ بنانے سے قبل کی تیاریاں	13
۱۰۔	سرگرمی شیٹ کیسے بنائیں؟	15
۱۱۔	سرگرمی شیٹ سے طلبہ میں ہونے والی تبدیلیاں	19
۱۲۔	تشکیلِ علوم میں معلم کا کردار	20
۱۳۔	درس و تدریس کے دوران اور بعد میں معلم کی تیاریاں	20
۱۴۔	سرگرمی شیٹ کی طریقۂ قدر پیائی	21
۱۵۔	بلیو پرنٹ	24
۱۶۔	سرگرمی شیٹ کا خاکہ	25
۱۷۔	نمونہ سرگرمی شیٹ	27
۱۸۔	نمونہ جوابی سرگرمی شیٹ	31

تمہید

قومی اور ریاستی نصاب کے خاکوں کے مطابق اسکولی تعلیم میں تشکیلِ علوم سے متعلق سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی تاکید کی گئی ہے۔ راجیہ منڈل پونے نے بورڈ آف اسٹڈیز کو ہدایت دی ہے کہ جماعت دہم کے مروجہ سوالی پرچہ کو سرگرمیوں پر مبنی "سرگرمی شیٹ" میں تبدیل کر دیا جائے۔

لہٰذا اس پر تفصیل سے بحث کی گئی اور عملی طور پر "سرگرمی شیٹ" ترتیب دی گئی ہے۔ چند نکات جو دوران بحث رہے وہ حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ طلبہ میں تشکیلِ علوم سے متعلق معلومات، مضمون کے اکتساب کے ساتھ طلبہ کا اظہارِ خیال، غور و فکر اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے مدِ نظر سوالیہ پرچہ میں ترمیم لازمی طور پر تسلیم کر لی ہے۔

۲۔ طلبا اردو کو بطور مضمون تسلیم نہ کرتے ہوئے بطور زبان تسلیم کر لیں تاکہ زبان پر عبور حاصل ہو جائے۔

۳۔ ساختیتِ علوم (تشکیلِ علوم کا نظریہ ज्ञानरचनावाद) کے تحت طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہوگا اور ان کی غور و فکر اور قوتِ تصور کو تقویت ملے گی۔

۴۔ "سرگرمیوں" کو انجام دینے سے درس و تدریس میں بہتری آئے گی اور ذہنی تناؤ کم ہوگا۔

اردو زبان کے سوالیہ پرچہ کو تبدیل کرنے سے لازماً طریقۂ قدر پیمائی بھی تبدیل کرنا ہوگا۔ طریقۂ قدر پیمائی کی تبدیلی کے لیے درسی کتاب میں بھی ترمیم ضروری ہے۔ فی الحال درسی کتاب کو از سرِ نو ترتیب دینا ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا معلمین اور طلبہ کے لیے "سرگرمی بیاض" شائع کی گئی ہے۔

سرگرمی بیاض تیار کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ مروجہ درسی کتاب کے معانی و اشارات "مشق و مطالعہ اور دیگر سوالات میں کوئی تبدیلی نہ کرتے ہوئے سرگرمی پر مبنی "سرگرمی شیٹ" تیار کی جائے تاکہ درس و تدریس اور اردو زبان و ادب کا معیار مزید بلند ہو سکے۔ لہٰذا ان ہی امور کے مدِ نظر سرگرمی بیاض تیار کی گئی ہے۔ سرگرمی بیاض میں مختلف اقسام کی سرگرمیوں کے علاوہ طلبہ کی تحریری مہارت کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اردو کمار بھارتی زبانِ اوّل جماعت دہم کے لیے طے شدہ درسی کتاب پر مبنی طلبہ کی قدر پیمائی کے طریقے میں چند تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اب تک طلبہ کی قدر پیمائی کے لیے سوالیہ پرچے کا استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اب طلبہ کی زبان دانی کی جانچ سوالوں کی بجائے سرگرمی کے ذریعے کی جائے گی۔ اسی حوالے سے مختلف زبانوں کے ماہرین سے بحث و رائے مشورے کے بعد ہی سرگرمی بیاض کا نمونہ تیار کیا گیا ہے۔

بورڈ آف اسٹڈیز کے اراکین مجلسِ ادارت، بورڈ کے عملہ و انچارج افسران کے تعاون سے یہ سرگرمی بیاض تیار کی گئی ہے جو اساتذہ کے لیے بطور نمونہ پیش کی جا رہی ہے۔

اساتذہ اپنی قابلیت سے طلبہ کو مختلف سرگرمیوں سے زبان دانی کی مہارتوں سے آراستہ کریں گے۔ جس سے نظریۂ تشکیلِ علوم کی مختلف مہارتوں سے تدریس کا عمل بھی موثر ہوگا۔

۲۔ اردو زبان کا موجودہ طریقۂ تدریس

دورِ حاضر کے ہر شعبۂ زندگی میں زبردست تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں لہٰذا حصولِ تعلیم میں بھی زبردست تبدیلیاں آنا فطری بات ہے۔ چونکہ حصولِ تعلیم ایک مسلسل اور اکتسابی عمل ہے اس لیے اس میں تبدیلیاں عین متوقع ہیں۔ آج مختلف زبانیں آپس میں مل کر مخلوط زبان کا روپ اختیار کر رہی ہیں۔ زبانوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات طلبہ اور معاشرے پر رونما ہو رہے ہیں۔ ابتدائی جماعتوں میں ہم زبان کی ابتدائی مہارتیں تو حاصل کر لیتے ہیں لیکن منطقی غور و فکر، تخلیقی مہارتیں، موازنہ، ذاتی ردِ عمل، احساسات، جذبات اور تجربات کو اپنے لفظوں میں ادا کرنا وغیرہ جیسی مہارتیں حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

آج تک ہم اپنے درس و تدریس کے دوران ''معلم مرکوز طریقۂ تدریس'' کو اہمیت دیتے آ رہے ہیں۔ تدریسی عمل کے دوران معلم ہی پورا وقت فعال نظر آتا ہے اور طلبہ خاموش، ساکت اور غیر فعال ہوتے ہیں۔ تدریسی عمل کی تمام کارکردگی اور سرگرمیاں معلم تک ہی محدود ہوتی ہیں۔ معلم کے اشارے پر ہی طلبہ فعال ہوتے ہیں۔ معلم خود ہی جماعت میں کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ معلم کلی طور پر خود مختار رہتا ہے۔ وہ جس طالب علم کو اشارہ کرے وہ فعال ہو جاتا ہے۔ باقی طلبہ جامد و ساکت رہتے ہیں۔ یہ یک سمتی طریقۂ تدریس ہے جس میں معلم فعال اور طلبہ مجسم صورت ہوتے ہیں۔ یہ طریقۂ تدریس اطمینان بخش نہیں ہے کیونکہ معلم طلبہ کی یادداشت کی جانچ کے لیے سوالی پرچوں کا سہارا لیتا ہے جس میں "Wh" کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ سوالی پرچے یادداشت اور مشاہدات پر مبنی ہوتے ہیں۔ طلبہ فہم و ادراک سے دور رہ کر سوالی پرچوں کے جواب لکھ کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ طلبہ جماعت کے باہر کی دنیا سے لاعلم ہوتے ہیں۔ وہ صرف اردو مضمون کی تدریس حاصل کرتے ہیں اور لسانی مہارتوں سے محروم رہتے ہیں۔ ان میں پاس، فیل ہونے کا ڈر لگا رہتا ہے۔ بعض اوقات سوالی پرچوں میں ایسے سوالات پوچھے جاتے ہیں جو طلبہ بھی نہیں جانتے۔

امتحانی نقطۂ نظر سے طلبہ سوالوں کے طویل جوابات یاد کرتے ہیں۔ امتحان میں جوابات تحریر کر کے جوابات بھول جاتے ہیں اور اگلے امتحان کے سوالوں کو یاد کرنے میں لگ جاتے ہیں۔ اس طرح یاد کرنے اور بھول جانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ حتیٰ کہ امتحان کے نتائج آنے کے بعد وہ یادداشت پر مبنی مہارت کو فراموش کر دیتے ہیں۔ اس طرح کی تدریس میں ذہنی عمل اور ارتقا کو گنجائش کم ملتی ہے۔

تعلیم کے حصول کے مقاصد کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے طلبہ کو زندگی سے متعلق مسائل حل کرنے میں دشواریاں پیش آتی ہیں۔ جماعتی طریقۂ تدریس میں آج بھی بیانیہ طریقۂ تدریس اپنایا جا رہا ہے جس میں بلند خوانی، مشکل الفاظ کے معنی، خاموش مطالعہ، سوالات کے ذریعہ متن کی تفہیم کی جانچ، کبھی خود ہی مختلف مثالوں کے ذریعہ مفہوم کی وضاحت اور کبھی اہم نکات کی یاددہانی فرداً فرداً یا گروپ میں کرائی جاتی ہے۔ معلم اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ان عوامل کی وجہ سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کی مکمل نشو و نما نہیں ہو پاتی اور حصولِ علم کے لیے دلچسپی بھی کم ہوتی جاتی ہے۔ روایتی معلم مرکوز تدریس سے طلبہ کی جامع ترقی نہیں ہو پا رہی ہے۔ اس میں تبدیلی لانا اور اسے پر اثر بنانا وقت کی ضرورت ہے۔

طلبہ صرف سوالوں کے جواب حل کرنے تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کا ذاتی عمل، ردِ عمل، اظہارِ خیال، رائے، غور و فکر کی مکمل آزادی، مطالعہ و اعادہ وغیرہ پیش کرنے میں بھی کفیل ہوں۔ ان مہارتوں کو ہم طریقۂ قدر پیمائی سے جان سکتے ہیں کہ ان میں کون کون سی مہارتیں طلبہ نے حاصل کر لی ہیں۔

۳۔ تشکیل علوم کا نظریہ (ज्ञानरचनावाद) اور اس کا طریقۂ تدریس

علم کا تشکیلی نظریہ قومی نصاب کے خاکہ 2005 کی بنیاد ہے۔اس کے مطابق بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینے کے ایکٹ (RTE)2009 کی دفعہ نمبر 29 میں علم کے تشکیلی نظریے کے اصول ملتے ہیں۔

علم کے تشکیلی نظریہ کا انحصار نئے نئے تجربات کرتے وقت سابقہ تجربات سے موازنہ کرنے اور اس کے مفہوم کو جاننے اور اس کا اطلاق کرنے پر ہے۔

مختلف ماہرین تعلیم نے علم کے تشکیلی نظریہ کے کچھ خاص اصول وضع کیے ہیں۔

- علم کے تشکیلی نظریہ میں "علم" متحرک، رواں اور منتقل ہونے والا ذریعہ ہے۔یہ جامد، ساکت یا ساکن نہیں ہے۔
- انسان تمام ادوارِ حیات میں اکتساب علم کے لیے کوشاں رہتا ہے اور اپنے علم کی تشکیل کرتا رہتا ہے۔
- طلبا اپنے حال اور مستقبل کی ذہنی عمارت کو سابقہ معلومات کی بنیاد پر تعمیر کرتے ہیں۔
- سماجی، لسانی اور تہذیبی بین العمل کے ذریعہ علم کی تشکیل ہوتی ہے۔
- طلبا اپنے اطراف و اکناف کے ماحول سے یقینی طور پر متاثر ہوتے ہیں لہٰذا وہ ان عوامل کے اصولوں کی شمولیت انفرادی اور اجتماعی طور پر کرتے ہیں۔یہ شمولیت جب درس و تدریس میں در آمد ہوتی ہے تو من و عن قبول کرکے اپنی سابقہ معلومات اور تشکیل علم میں اضافہ کرتے ہیں۔

علم کے تشکیلی نظریہ کے عمل کو سیکھنے کے لیے تین اہم نکات ہیں۔

۱۔ طلبہ کا سابقہ علم

۲۔ اکتسابی آمادگی (سیکھنے کی تیاری)

۳۔ اکتسابی تجربات

۱۔ طلبہ کا سابقہ علم :

بچہ اپنی فطری صلاحیتوں سے روزانہ ہونے والے تجربات کو دیکھتا ہے، سمجھتا ہے اور اکتسابی طور پر ذہن میں محفوظ کرلیتا ہے اور حسب ضرورت اس کا مناسب اور صحیح اطلاق کرتا ہے۔سابقہ معلومات دراصل وہ اہم ذریعہ ہے جس کے ذریعے نئے تجربات، احساسات کو سمجھنے اور جذب کرنے میں مددملتی ہے۔بچہ، گھر، سماج کے ماحول کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرکے اپنی سابقہ معلومات میں اضافہ کرتا ہے۔گروہی یا جماعتی عمل میں اساتذہ بچوں کی سابقہ معلومات کو ملحوظ رکھ کر ان کے علم میں اضافہ کرتا ہے۔

۲۔ اکتسابی آمادگی :

سیکھنے (اکتساب) کے لیے طلبہ میں اس کی خواہش اور صلاحیت دونوں لازمی ہیں۔ اکتسابِ علم کے لیے جذبات، جذباتی کیفیت، جذباتی مسرت اور طلبہ کی دلی کیفیت کے لیے حالات موزوں اور سازگار ہونا چاہیے۔ حتیٰ کہ تشنگانِ علوم کو ذہنی، قلبی و جسمانی طور پر تیار رہنا چاہیے۔

۳۔ اکتسابی تجربات :

اکتسابی تجربات سے مراد وہ تجربات ہیں جن کے ذریعہ طلبہ کو نیا علم حاصل ہونے والا ہے یا وہ تجربات جو طلبہ کو آج تک حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ گویا یہ "تجربۂ جدّت" ہے۔ طلبہ جب کوئی تجربہ حاصل کرتے ہیں تو یہ دیکھنا لازمی ہے کہ اس تجربے کی نوعیت کیا ہے؟ یہ بڑی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ تجربات منفی یا مثبت ہو سکتے ہیں۔

اکتسابی تجربات تعداد میں جتنے زیادہ ہوں گے مضمون کے مواد میں اتنا ہی اضافہ ہوگا اور اس سے تسلسل اور تعلق کو تقویت ملے گی۔ جس سے حاصلِ علم کے عمل میں پختگی آئے گی۔ لہٰذا اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کو اکتسابی تجربات کے مواقع فراہم کریں۔ اس طرح طلبہ میں سابقہ علم، ان کی اکتسابی آمادگی اور اکتسابی تجربات کے مابین مناسب ربط اور مطابقت پیدا ہوگی۔ اس مطابقت کو ہم درس و تدریس کے عمل میں لا سکتے ہیں۔

موثر اکتساب :

- عملی طور پر علم حاصل کرنا۔
- طلبہ نئے تجربات جو حاصل کرتے ہیں اس کو سابقہ تجربات سے مربوط کرنا۔
- جماعت کے اندر کے تجربات اور جماعت کے باہر کے تجربات کا علم طلبہ کو دیا جائے۔
- عموماً ہم عمر طلبہ کے درمیان بین العمل کرائیں تا کہ ان کی ذہنی استعداد اور سیکھنے کے ادوار میں ہم آہنگی پیدا ہو سکے۔
- اکتساب کے دوران ماحول کو خوشگوار اور بے خوف بنائیں۔
- طلبہ میں تجربات حاصل کرنے کے دوران تجسس کا ذوق پیدا کریں۔
- سوالات کے جوابات اطمینان بخش طور پر حاصل ہونے میں مدد کریں۔
- تجربات حقیقی حالات پر منحصر ہوں۔
- طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کی بجائے اصلاح پر زیادہ زور دیں۔
- خلوص و محبت اور رواداری کو ملحوظ رکھیں۔

طفل مرکوز تعلیم :

طالب علم، تعلیم کا مرکز ہے۔ تمام تعلیمی، ذہنی، جسمانی سرگرمیاں اسی سے منسوب ہیں۔ طلبہ اپنی فطری ذہانت سے اپنی خوبیوں کی نشوونما کرتے ہیں۔

طفل مرکوز تعلیم میں معلم کا کردار محض سہولتیں مہیا کرنے والا ہے۔ وہ طلبہ کا دوست اور علم کی منتقلی کا ذریعہ ہے۔ وہ طلبہ کو مرکز مان کر مناسب اکتسابی تعلیمی تجربات اور مناسب درس و تدریس کے طریقوں کا انتخاب کر کے طلبہ کے ذہن تک پہنچائے۔ معلم ایسا تعلیمی ماحول پیدا کرے جس سے بچوں

کے اکتساب میں آنے والی رکاوٹیں اور مشکلات دور ہو جائیں۔

بچوں کو خود ساختہ تعلیم کا موقع دیا جانا چاہیے۔حسن وذوق اور مسرت بخش ماحول،انفرادی تعلیم کا احترام،اپنی پسندیدہ زندگی کا انتخاب کرنے کے مواقع فراہم کرنا چاہیے۔اس کے علاوہ مسرت بخش، پُرکشش جماعت کی تشکیل،صاف،خوبصورت اسکول کے اطراف واکناف کا ماحول،بغیر سزا کے ڈر، دباؤ،فکر سے آزاد ماحول،اغراض کے مطابق تعلیمی وطبعی سہولیات کی فراہمی،طلبہ+طلبہ،طلبہ+معلم،معلم+سرپرست کی اپنائیت کا تعلق،مشکلات کا حل اور تخلیقات کی خوشی،تلاش وجستجو کی سرگرمیوں کے ذریعے تعلیم،خیالات کے آزادانہ اظہار کی سہولت،خوشگوار ماحول،مرکوز تدریسی عمل وغیرہ طفلِ مرکوز تعلیم کے لوازمات ہیں۔ان کے حصول سے ہی بچہ آسانی سے سیکھ سکتا ہے۔

۴۔ تشکیلِ علوم کے نظریہ کی اہمیت

تشکیلِ علوم کا نظریہ،قومی نصاب کے خاکہ NFC 2005 کی بنیاد ہے اور ہماری نصابی کتابیں اسی نظریہ کے مطابق تیار کی جاتی ہیں۔اس نظریہ کے مطابق علم حاصل/منتقل نہیں کیا جاتا بلکہ علم کی تشکیل ہوتی ہے۔

Education is not transmitted. It is constructed :

اس نظریہ کے مطابق ----

- علم ساکن نہیں متحرک ہے۔
- انسان خود سیکھتا رہتا ہے اور اپنے علم کی تشکیل کرتا رہتا ہے۔
- سابقہ تجربات پر مبنی معلومات سے بھی انسان علم کی تشکیل کرتا ہے۔
- سماجی،لسانی اور تہذیبی بین العمل کے ذریعہ بھی علم کی تشکیل ہوتی ہے۔
- علم کی تشکیل میں اطراف کا ماحول بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔
- تشکیلِ علوم کا نظریہ طریقۂ تدریس،طلبہ کی سابقہ معلومات،سیکھنے کی تیاری اور اکتسابی تجربات سے مربوط ہے۔ان نکات کو طریقۂ تدریس میں شامل کرکے تدریسی عمل کو "طفل مرکوز" بنا کر طریقۂ تدریس کو موثر بنایا جا سکتا ہے۔
- "طفلِ مرکوز" طریقۂ تدریس سے بچوں کو اپنی صلاحیتوں کے مظاہرے کے مواقع ملیں گے۔ان کی دلچسپی بڑھے گی۔وہ فعال رہیں گے، حاصل شدہ علم دیرپا ثابت ہوگا کیونکہ بچوں میں کثیر صلاحیتیں اور سیکھنے کا شعور ہوتا ہے۔ان میں ذہانت ہوتی ہے۔اس لیے تشکیلِ علوم کا نظریۂ تدریس کے تحت بچوں کی سابقہ معلومات، تجربات اور صلاحیتوں پر مبنی مختلف سرگرمیوں کو تدریسی عمل میں شامل کرکے طلبہ کو فعال و متحرک بنایا جا سکتا ہے۔ اس سے انھیں پڑھنے کی ترغیب ملے گی۔ہر درجۂ ذہانت کے طلبہ پڑھائی میں دلچسپی لیں گے اور طریقۂ تدریس آسان اور مسرت بخش بن جائے گا۔

۵۔ موجودہ طریقۂ تدریس (روایتی) اور
تشکیلی علوم کا طریقۂ تدریس (تشکیلی)

موجودہ طریقۂ تدریس (روایتی)	تشکیلی علوم کا طریقۂ تدریس (تشکیلی)
۱۔ مکمل نصاب کے ابتدائی اسباق سے نصاب کا درس شروع ہوتا ہے۔ بنیادی مہارتوں پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔	۱۔ مکمل نصاب کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے کا درس دے کر مختلف حصوں کو مستحکم کرنے کے لیے توسیع اور جامع تصورات پر زور دیا جاتا ہے۔
۲۔ مقررہ نصاب پر سختی سے عمل قابلِ قدر ہے۔	۲۔ طالب علم کے سوالات اور مفادات کے حصول قابلِ قدر ہیں۔
۳۔ درسی اور مشقی کتابیں ابتدائی تعلیمی وسائل ہیں۔	۳۔ ابتدائی تعلیمی وسائل کے علاوہ مزید تقویت دینے والے وسائل کو شامل کرنا بھی مفید اور ضروری ہے۔
۴۔ اکتساب، تکرار پر مبنی ہے۔	۴۔ بین العمل اکتساب کے ذریعے گذشتہ معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔
۵۔ معلم طلبہ کو معلومات فراہم کرتا ہے اور طلبہ وصول کنندگان ہیں۔	۵۔ معلم طلبہ سے گفت وشنید کرتا ہے اور علم کی تعمیر میں مدد کرتا ہے۔
۶۔ معلم کا کردار بحیثیت ہدایت کار اور خود مختار ہوتا ہے۔	۶۔ معلم کا کردار بحیثیت تسہیل کار اور طلبہ بین العمل تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔
۷۔ قدر پیمائی اور تشخیص درست جواب پر کی جاتی ہے۔	۷۔ قدر پیمائی طلبہ کے کام، مشاہدے اور اظہارِ خیال پر کی جاتی ہے۔
۸۔ اس طریقۂ تدریس میں معلومات مختصر اور قلیل حاصل ہوتی ہے۔	۸۔ متحرک علوم اور تجربات سے خیالات و افکار میں تبدیلی آتی ہے۔
۹۔ طلبہ انفرادی طور پر کام کرتے ہیں۔	۹۔ طلبہ گروپ میں کام کرتے ہیں۔

۶۔ سوالی پرچہ کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کرنے کی ضرورت

اس ترقی یافتہ دور میں مقابلہ آرائی بڑے پیمانے پر ہو رہی ہے۔ لہٰذا ہم طلبہ کو اس مسابقتی دور میں اس قابل بنائیں کہ وہ نہ صرف مقابلہ آرائی میں حصہ لے سکیں بلکہ ایک نمایاں مقام بھی حاصل کر سکیں۔ بچوں کی ذہنی و تخلیقی نشو ونما انتہائی ضروری ہے۔ ہمارا موجودہ طریقۂ تدریس اب فرسودہ ہو چکا ہے۔ بچوں میں ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں پیدا کرنے کے لیے تشکیلِ علوم کا نظریہ سب سے زیادہ موثر اور کارگر ثابت ہو رہا ہے۔

ہم مروجہ طریقۂ تدریس میں طلبہ کی قدر پیمائی سوالی پرچے سے کرتے ہیں۔ ان سوالی پرچوں میں ہم طلبہ کی یادداشت کی قدر پیمائی کرتے ہیں۔ یاد دہانی، رٹنے کی مشق نے طلبہ کے ذہنوں کو ایک دائرہ میں قید کر دیا ہے۔ سوالی پرچوں کے مفہوم اور مقاصد محدود ہیں۔ طلبہ اس حصار سے باہر نہ تو اپنے خیالات اور غور و فکر کو تحریر کر پاتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

ان امور کے مدنظر طلبہ کی ہمہ جہت ترقی اور ذہنی بیداری کے پیشِ نظر تشکیلِ علوم کے نظریے کا اطلاق کیا گیا۔ اس نظریے کے مطابق سوالی پرچے کو سرگرمی شیٹ میں تبدیل کر دیا گیا۔ یہ سرگرمی شیٹ مختلف سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ ہر سرگرمی تفہیم، فہم و ادراک اور ذاتی رائے پر مبنی ہے جس سے طلبہ کی ذہنی فکر، سوچ اور تخلیقی صلاحیت پروان چڑھے گی۔ طلبہ عمل اور ردِ عمل میں آزادانہ طور پر اپنے جذبات، خیالات اور غور و فکر کو پیش کر سکیں گے۔ سرگرمیوں میں تفہیم و فہم و ادراک اور ذاتی رائے جیسی مہارتوں کو ترجیح دی گئی ہے جو طلبہ کی سوچ اور فکر کو بلندی عطا کرے گی۔

۷۔ سرگرمی کیا ہے؟

تعریفیں :

۱۔ "کسی خاص مقصد کے تحت کیے جانے والے کام کو سرگرمی کہتے ہیں۔"
۲۔ "ہمارے ذہن میں کسی خاص مقصد کے لیے وہ کام جو ہم کرتے ہیں۔"
۳۔ "چند کام جو آپ کو سوچنے کے لیے اکسائیں اور ان کاموں کا ردِ عمل بھی ہو۔"
۴۔ "ایسا طریقۂ عمل جس میں ذہنی عمل شامل ہو۔"
۵۔ "ردِ عمل قبول کرنا۔"
۶۔ "طلبہ کے آپس میں مل کر کیا جانے والا عمل۔"
۷۔ "طلبہ کی توقعات کا باہمی و بین العمل۔ (طلبہ۔طلبہ ، طلبہ۔مدرس ، طلبہ۔نصاب ، طلبہ۔جماعت)"
۸۔ "ایسا کام یا عمل جو سوالات کی توقعات کو پورا کرتا ہے۔"
۹۔ "غور و فکر کا طریقہ جو اپنے تاثرات پر مختلف اور مساوی طرز کا ہو۔"
۱۰۔ "ایک ایسا طریقۂ عمل جو حاصل شدہ تجربات سے سیکھنے کی ترغیب دے۔"
۱۱۔ "ایسے جذبات، غور و فکر، برتاؤ اور مجموعی اکتساب جو عمل کے لیے تحریک دیں۔"
۱۲۔ "ختم نہ ہونے والی تخلیقی صلاحیت کے لیے مواقع فراہم کرنا۔"
۱۳۔ "روزمرہ زندگی سے منسلک کارکردگی جو بیرونی ماحول سے ہم آہنگ ہو۔"
۱۴۔ "چند فعل جو تفریح کے لیے کیے جائیں۔"

۸۔ سرگرمی شیٹ کی خصوصیات

۱۔ سرگرمی شیٹ تشکیل علوم کے نظریہ کے اصولوں پر مبنی ہوتی ہے۔
۲۔ سرگرمی شیٹ میں اردو بطور مضمون نہ ہوتے ہوئے بطور زبان تسلیم کر کے سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔
۳۔ سرگرمی شیٹ سے ذہنی تناؤ کم ہوتا ہے۔ طلبہ فرحت بخش اور خوشگوار ماحول میں اپنے آپ کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔
۴۔ سرگرمی شیٹ میں زبان و ادب کا معیار برقرار رکھا جاتا ہے۔
۵۔ سرگرمیوں سے روایتی اور رسمی تدریس کی بجائے عملی تدریس کو تقویت ملتی ہے۔
۶۔ طلبہ انفرادی طور پر اپنے خیالات، نظریات، غور و فکر، عمل، ردِ عمل اور رائے پیش کرتے ہیں۔
۷۔ ذاتی ردِ عمل کے ذریعے ہمیں دوسرے طلبہ کے خیالات، احساسات، افکار جاننے میں سہولت ہوتی ہے۔
۸۔ طلبہ آزادانہ طور پر اپنی رائے اور خیالات پیش کرتے ہیں۔
۹۔ سرگرمیوں سے طلبہ کے آپسی رشتے بہتر بنتے ہیں اور دوستانہ ماحول پیدا ہوتا ہے۔
۱۰۔ طلبہ، ہر ذہنی عمل کو بلا خوف وتر دد پیش کرتے ہیں۔
۱۱۔ سرگرمیوں سے طلبہ میں لیڈرشپ کو بڑھاوا ملتا ہے۔
۱۲۔ طلبہ ذہنی عمل کے دوران راہِ فرار اختیار کرنے کی بجائے اس میں ملوث ہو جاتے ہیں اور سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔
۱۳۔ سرگرمی شیٹ کی جانچ غیر رسمی اور پر لطف ہوتی ہے۔
۱۴۔ سرگرمی شیٹ سے اعلیٰ اور معیاری فکر پیدا ہوتی ہے۔
۱۵۔ سرگرمی شیٹ کی قدر پیمائی کے دوران طلبہ کے مثبت پہلو اور پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔
۱۶۔ سرگرمی شیٹ کی سرگرمیاں سیاق وسباق کی تفہیم میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔
۱۷۔ سرگرمیاں حقیقی زندگی سے جڑی ہوتی ہیں۔
۱۸۔ سرگرمی شیٹ کی تحریری مہارت میں طلبہ کو آزادی حاصل ہوتی ہے۔
۱۹۔ سرگرمی شیٹ زیبائش اور پُرکشش ہونے سے طلبہ پر ذہنی دباؤ نہیں بڑھتا۔
۲۰۔ سرگرمی شیٹ حاصل ہونے پر طلبہ خوش اور خود کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔
۲۱۔ سرگرمی شیٹ کی سرگرمیاں تفریحی اور فرحت بخش ہوتی ہیں۔
۲۲۔ مختلف ڈیزائن و اشکال سے سرگرمی شیٹ دلکش اور پُرکشش نظر آتی ہے۔
۲۳۔ طلبہ پہلے کی نسبت زیادہ نمبرات حاصل کر سکتے ہیں۔
۲۴۔ تمام سرگرمی شیٹ میں کوئی سرگرمی دہرائی نہیں جاتی۔

۲۵۔ سرگرمیاں دلچسپ اور طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق ترتیب شدہ ہوتی ہیں۔
۲۶۔ سرگرمی شیٹ میں سرگرمیاں کم از کم ۲ اور زیادہ سے زیادہ ۵ نمبرات پر مشتمل ہوتی ہیں۔
۲۷۔ اب سرگرمی شیٹ میں مکمل غزل دی جاتی ہے۔ طلبہ بھرپور لطف لے کر سرگرمیاں مکمل کرتے ہیں۔
۲۸۔ سرگرمی شیٹ میں طلبہ کی ذہنی صلاحیت کو وسعت دینے کے لیے سرسری مطالعہ پر بھی سرگرمیاں دی جاتی ہیں۔
۲۹۔ سرگرمی شیٹ کے غیر تدریسی اقتباس دلچسپ، معلوماتی اور آسان ہوتے ہیں۔
۳۰۔ قواعد کی تمام سرگرمیاں دلچسپ اور قابل فہم ہوتی ہیں۔ طلبہ آسانی سے حل کر لیتے ہیں۔
۳۱۔ سرگرمی شیٹ کے اشتہار جاذب نظر، خوبصورت ڈیزائین، بہتر اور واضح نکات کے حامل ہوتے ہیں۔
۳۲۔ روداد اور مکالمہ نویسی کے لیے خوبصورت دلچسپ اشتہار دیا جاتا ہے جو طلبہ کو آسان اور دلچسپ معلوم ہوتا ہے اور وہ آسانی سے سرگرمی کو حل کر لیتے ہیں۔
۳۳۔ سرگرمی شیٹ میں خبر تیار کرنے کے نکات ہوتے ہیں جو طلبہ میں صحافتی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔
۳۴۔ مخصوص نکات پر مشتمل چند اشارات دے کر اشتہار کے لیے طلبہ کو آمادہ کیا جاتا ہے۔ طلبہ ذوق وشوق سے اشتہار تیار کرتے ہیں۔
۳۵۔ سرگرمی شیٹ کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہوتا ہے کہ اس میں کہانی کے نکات دیے جاتے ہیں۔ ان نکات کی بنیاد پر طلبہ کو تخیل اور تجسس کے سہارے آگے کی بات مکمل کرنے کی سہولت دی جاتی ہے۔
۳۶۔ سرگرمی شیٹ میں حالات حاضرہ اور جدید موضوعات مثلاً زراعت، معاشیات، ماحولیات اور ٹیکنالوجی سے متعلق عنوانات دیے جاتے ہیں جس پر طلبہ موضوع سے ہم آہنگ ہو کر اپنی رائے اور خیال پیش کرتے ہیں۔
۳۷۔ سرگرمی شیٹ میں طلبہ اخلاقیات، طنز ومزاح اور سماجی مسائل پر نوٹ تحریر کر سکتے ہیں۔

۹۔ سرگرمی شیٹ بنانے سے قبل کی تیاریاں

۱۔ سرگرمی سے حاصل ہونے والی صلاحیت کا خیال رکھنا۔
۲۔ منطقی سوچ اور مختلف ذہنی سطح پر مبنی ہونی چاہیے۔
۳۔ نمبرات کی مساوی تقسیم اور متوقع جوابات کا خیال رکھا جائے۔
۴۔ ''سرگرمی'' اس اصطلاح کی مکمل وضاحت ہونی چاہیے۔
۵۔ زباندانی کی مہارتوں کی برقراری و تکمیل ہو۔
۶۔ سرگرمیوں میں تنوع ہونا چاہیے۔مختلف اقسام کی سرگرمیوں کو اولیت دیں۔
۷۔ سرگرمیوں کو حقیقی زندگی سے جوڑا جائے۔
۸۔ تحریری مہارت کے مواقع فراہم ہونے چاہئیں۔
۹۔ سرگرمیاں پرکشش اور جاذب نظر ہونی چاہئیں۔
۱۰۔ فعل و عمل کا معیار واضح و متعین ہونا چاہیے۔
۱۱۔ تفہیم، فہم و ادراک، غور و فکر اور سوچنے کی صلاحیتوں پر مبنی سرگرمیاں اوسط اور اعلیٰ درجہ کی ہونی چاہئیں۔
۱۲۔ سرگرمیاں عامل اور حقیقی ہونی چاہئیں۔
۱۳۔ جانچ برائے جانچ نہ ہو۔
۱۴۔ طفل مرکوز ہونا چاہیے۔
۱۵۔ مثبت فکر پر مبنی ہونی چاہیے۔
۱۶۔ سرگرمیاں معاون و مددگار ہونی چاہئیں۔
۱۷۔ خودشناسی کے مواقع فراہم کرنے والی سرگرمیوں کو ترجیح دیں۔
۱۸۔ تجسس اور ذاتی اظہار خیال پر مبنی ہونی چاہیے۔
۱۹۔ بچوں کی عمر، ذہنی سطح اور دلچسپی پر منحصر ہونی چاہیے۔
۲۰۔ سرگرمیاں مسرت بخش اور ذہنی تناؤ سے مبرا ہونی چاہیے۔
۲۱۔ سرگرمی کی ہدایت واضح ہونی چاہیے۔
۲۲۔ سرگرمیوں کا روزمرہ زندگی کے تجربات سے ربط ہونا چاہیے۔
۲۳۔ درسی کتاب کی مشق کو سرگرمیوں میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

۲۴۔ طلبہ سے حاصل ہونے والے جوابات کی ہدایت واضح ہونی چاہیے۔

۲۵۔ مشکل سطح کا تعین ہو۔

۲۶۔ طے شدہ وقت کا خیال رکھنا۔ (وقت کی پابندی)

۲۷۔ جانچ کے لئے منتخب کیے گیے نصابی اقتباس میں کوئی اضافہ یا ترمیم نہ کی جائے ۔

۲۸۔ غیر تدریسی اقتباس کا حوالہ ضروری ہے ۔

۲۹۔ سرگرمی خوشگوار اور پُرلطف ہونی چاہیے ۔

۳۰۔ تدریسی اور غیر تدریسی اقتباس ۱۰ سے ۱۲ سطروں پر مشتمل ہونی چاہیے ۔

۱۰۔ سرگرمی شیٹ کیسے بنائیں

۱۔ سرگرمی شیٹ بنانے سے قبل معلم سرگرمی شیٹ کی بلیو پرنٹ کا بغور مطالعہ کریں۔

۲۔ تمام سوالات کی مکمل تفصیلات حاصل کریں۔

۳۔ سرگرمی دہرائی نہ جائے۔

۴۔ نمبرات کی تقسیم پر خاص دھیان دیں۔

۵۔ مجوزہ فارمیٹ کی ہدایات پر عمل کریں۔

۶۔ سرگرمی شیٹ خوش خط اور بین السطور ہوں۔

۷۔ حاشیہ پر توجہ دیں۔

۸۔ ہر سوال پر نمبرات کی تقسیم پر خصوصی توجہ دیں۔

۹۔ ہدایات واضح ہوں۔

۱۰۔ فعل و عمل کا معیار واضح و متعین ہونا چاہیے۔

۱۱۔ سرگرمی شیٹ زبادانی کی مہارتوں کے حصول کے لیے ہے۔ اس مقصد کی حصولیابی کے لیے منصوبہ بند سرگرمی شیٹ تیار کریں۔

۱۲۔ سرگرمی شیٹ حسب ذیل طریقے سے مہارتوں پر مشتمل ہونی چاہیے۔

۱۔ تفہیم (Comprehension)

۲۔ ذاتی رائے ، ردِ عمل (Personal Response)

۱۳۔ سرگرمی شیٹ میں حسب ذیل صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہونا چاہیے۔

تخلیقی صلاحیت ، نشو ونما ، جستجو کی تکمیل ، موازنہ کرنا ، درست کرنا ، درجہ بندی کرنا ،

اپنے خیالات کا اظہار کرنا ، ذاتی رائے اور ردِ عمل کی آزادی ، تحقیق و تلاش کرنا

مرکزی خیال بیان کرنا ، کہاوتوں اور محاوروں کا استعمال ، قواعد ، شناخت کرنا

غلطیاں تلاش کرنا ، تجزیہ کرنا ، وجہ اور اسباب بیان کرنا ، مفہوم سمجھانا ، خبر تیار کرنا

اشتہار سازی ، مکالمہ نویسی ، خط نویسی ، کہانی یا واقعہ بیان کرنا ،

رائے/اختلاف دینا، کسی موضوع پر نوٹ لکھنا وغیرہ

۱۴۔ سرگرمی شیٹ بناتے وقت ان باتوں کو بھی مدنظر رکھیں۔

طلبہ عملی طور پر متحرک رہیں۔

ہر بچہ ذاتی طور پر حصہ لے۔

تناؤ بھرا ماحول نہ ہو۔

طلبہ کے جذبات کو مجروح کرنے والے مواد نہ ہوں۔

زباندانی مہارتوں کا حصول آسان ہو۔

۱۵۔ سرگرمی شیٹ میں سوالات کی تشکیل روایتی طرز پر نہیں ہونی چاہیے۔

۱۶۔ ہر سوال میں نمبرات کی تقسیم پر خاص دھیان دیں۔

۱۷۔ سرگرمی شیٹ حل کرنے کے لیے تین گھنٹے کا وقت دیں۔

۱۸۔ سرگرمی شیٹ ۸۰ نمبرات پر مشتمل ہونی چاہیے۔

حصہ	سوال نمبر	تفصیلات
اوّل نثر	سوال نمبر ا الف، ب تدریسی اقتباسات	۱۔ نصابی کتاب سے کسی متن کا انتخاب کرنا ایک بہت ہی مشکل اور چیلنج والا کام ہے۔ ۲۔ نصابی کتاب کے اقتباس کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کی پڑھنے اور پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت اور مہارت کی جانچ کر رہے ہیں۔ ۳۔ اقتباس یا مقصد ہونا چاہیے تاکہ طلبہ متن کے پلاٹ، مرکزی خیال اور مفہوم کو سمجھ سکیں۔ ۴۔ اقتباس کم از کم ۱۰ اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ سطروں پر مشتمل ہو۔(۱۳۰ سے ۱۵۰ الفاظ) ۵۔ اقتباس اپنے مفہوم و مطلب میں مکمل ہو۔متن کی تمہید یا آغاز درست ہو اور متن اپنے آپ میں پورا مفہوم لیے ہو۔ ۶۔ ہر امتحان کے لیے علاحدہ علاحدہ اقتباس کا انتخاب کریں۔ ۷۔ اقتباس مختلف اصناف ادب سے منتخب کریں جس میں تنوع ہوں۔ ۸۔ ہر سرگرمی کل ۲ نمبرات پر مشتمل ہو اور ذیلی سرگرمیاں کم از کم ½ نمبر پر مشتمل چاہیے۔ ۹۔ قواعد کے سوالات اس حصہ میں شامل کریں

حصہ	سوال نمبر	تفصیلات
	سوال نمبر ۱ ج غیر تدریسی اقتباس	۱۔ طلبہ کی ذہنی استعداد کو ملحوظ رکھ کر اقتباس کا انتخاب کریں۔ ۲۔ اقتباس کا انتخاب کرتے وقت تعلیم سے مربوط دس بنیادی اقدار کو اولیت دیں۔ ۳۔ اقتباس طلبہ کے نصابی کتاب اور تجربے سے قریب ہوں۔ ۴۔ طلبہ کو یہ محسوس ہونا چاہیے کہ متن روزمرہ کے تجربات و مشاہدات اور ماحول سے ہم آہنگ ہو۔ ۵۔ متن کا مضمون غیر متعصب ہو، متن کسی مذہب و مسلک، ذات پات، نسل و نسب، رنگ، زبانی اختلاف، جنسی اختلاف پر اثر انداز نہ ہو اور شخصی کردار کو مجروح نہ کرتا ہو۔ ۶۔ سماج کی سوچ کو ٹھیس نہ پہنچائے۔ ۷۔ اپنی طرف سے کوئی متن تحریر نہ کریں۔ ہمیشہ مستند کتاب سے متن کا انتخاب کریں۔ ۸۔ متن کے منتخب حصے کا حوالہ، کتاب یا ذرائع کا نام، صفحہ نمبر، تاریخ اشاعت وغیرہ کی تفصیل ضرور دیں۔ ۹۔ مواد بچوں کے رسالے، اخبار، حوالہ جاتی کتب وغیرہ سے لیں۔ ۱۰۔ متن، زبان کی صحت کے لحاظ سے درست ہونا ضروری ہے۔ ۱۱۔ متن کی طوالت ۱۰ سے ۱۲ سطروں پر مشتمل ہو۔ (۱۴۰ سے ۱۵۰ لفظوں پر مشتمل) ۱۲۔ ہر سرگرمی کل ۲ نمبرات اور ذیلی سرگرمی کم از کم ½ نمبر پر مشتمل چاہیے۔ ۱۳۔ قواعد کے سوالات شامل نہ کریں۔
حصہ دوم نظم	سوال نمبر ۲ الف	۱۔ مکمل نظم کا انتخاب نہ کریں۔ نظم کے ۵ مسلسل اشعار منتخب کیجیے یا دو بند لیے جائیں۔ ۲۔ نظم کا عنوان لکھنا ضروری نہیں ہے۔ ۳۔ اقتباس کی سرگرمیاں اور نظم کی سرگرمیوں میں تنوع لازمی ہے۔ سرگرمی دہرائی نہ جائے۔ ۴۔ شعر کے مطلب چار یا پانچ جملوں پر مشتمل ہوں۔ ۵۔ سرگرمی نمبر الف۔۳ ذخیرۂ الفاظ کے لیے مختص ہے۔ ۶۔ سرگرمی نمبر الف۔۴ شعراء کی شاعری کی فنی خوبیاں/پیغام کے لیے مخصوص ہے۔ ۷۔ ہر سرگرمی ۲ نمبرات کے لیے مختص ہے۔
غزل	سوال نمبر ۲ ب	۱۔ کوئی ایک مکمل غزل کا انتخاب کریں۔ ۲۔ سرگرمیوں میں گوناگونیت اور رنگ رنگی ہو۔ ۳۔ سرگرمیاں دہرائی نہ جائے۔

حصہ	سوال نمبر	تفصیلات
		۴۔ شعر کی تشریح ۴ یا ۵ سطروں پر مشتمل ہونی چاہیے۔ ۵۔ سرگرمی نمبر ب۔۳ شعری ذخیرۂ الفاظ کے لیے مختص ہے۔ ۶۔ سرگرمی نمبر ب۔۴ شعراء کی شاعری کی فنی خوبیاں / پیغام کے لیے مخصوص ہے۔ ۷۔ ہر سرگرمی ۲ نمبرات کے لیے مختص ہے۔
سوم سرسری مطالعہ	سوال نمبر ۳	۱۔ تدریسی اور غیر تدریسی اقتباسات کے تمام قواعد و ضابطے کا اطلاق سرسری مطالعہ کی سرگرمیوں پر ہوگا۔ ۲۔ سرسری مطالعہ کے لیے مکمل اقتباس کا انتخاب کریں۔ ۳۔ اقتباس کی طوالت ۸۰ سے ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل ہوگی۔
چہارم قواعد	سوال نمبر ۴	۱۔ قواعد کے تمام سوالات اسی حصے میں رکھیں۔ ۲۔ سرگرمی نمبر الف۔۱، الف۔۲، الف۔۳ ضرب الامثال، کہاوتیں، محاورے، اجزائے کلام اور جملوں کی قسموں پر مشتمل ہے۔ ۳۔ سرگرمی نمبر الف۔۴ صنعتوں کے لیے مختص ہے۔ ۴۔ سرگرمی نمبر الف۔۵ اصناف سخن کے لیے مخصوص ہے۔ ۵۔ ہر سرگرمی زیادہ سے زیادہ ۲ نمبرات پر مشتمل ہوگی۔ ۶۔ ذیل سرگرمیاں ½ یا 01 نمبر پر مشتمل ہوسکتی ہیں۔
پنجم تحریری مہارت	سوال نمبر ۵ الف : خط نویسی	۱۔ خط نویسی غیر رسمی (ذاتی) اور رسمی (کاروباری، عریضہ) پر مشتمل ہوگی۔ ۲۔ ہدایت میں واضح کریں کہ طلبا اس میں کوئی ایک سرگرمی کا انتخاب کریں۔ ۳۔ خط نویسی کے لیے طلبا کو ایک اشتہار کا نمونہ دیا جائے۔ ۴۔ اشتہار مخصوص نکات پر مشتمل ہونا چاہیے۔ ۵۔ سیاسی، مذہبی، مسلکی وغیرہ اشتہار کی ممانعت ہے۔ ۶۔ اشتہار روزمرہ کے معاملات کے موضوعات پر مشتمل ہونا چاہیے۔ ۷۔ اشتہار کی بناوٹ، تزئین، زیبائش اور سیٹ اپ کمرشل اشتہار کی صورت میں ہونی چاہیے۔ ۸۔ طویل اشتہار سے اجتناب برتیں۔ ۹۔ اشتہار کے نکات واضح با مقصد ہونا چاہیے۔ ۱۰۔ اشتہار کا موضوع یا عنوان جلی حروف میں ہونا چاہیے۔ ۱۱۔ اشتہار کو Box میں لکھا جائے۔

۱۱۔ سرگرمی شیٹ سے طلبہ میں ہونے والی تبدیلیاں

۱۔ طلبہ میں ہمہ جہت ترقی ممکن ہوگی ۔

۲۔ طلبہ میں امتحان کا خوف نہیں ہوگا۔

۳۔ طلبہ بنا ذہنی تناؤ اور خوف کے سرگرمی شیٹ حل کر سکیں گے ۔

۴۔ نقل کی گنجائش اور املا کی غلطی کم ہوگی ۔

۵۔ طلبہ میں دلچسپی اور خود اعتمادی کو فروغ حاصل ہوگا ۔

۶۔ ہر طالب علم کو اپنے خیالات و احساسات کا اظہار کرنے کی مکمل آزادی ہوگی ۔

۷۔ طلبہ کو اپنی ذاتی رائے ، ردِّ عمل، غور و فکر اور تجربات کو پیش کرنے میں آسانی ہوگی ۔

۸۔ تدریسی عمل اور امتحان کے درمیان ماحول خوشگوار اور مسرت بخش ہوگا۔

۹۔ ذہین طلبہ کے علاوہ اوسط اور زیر اوسط ذہن والے طلبہ بھی سرگرمی کو شوق سے حل کر سکیں گے ۔

۱۰۔ طلبہ میں تلاش و تحقیق کے ذریعہ تعلیم حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی ۔

۱۱۔ طلبہ میں مشکلات کا حل نکالنا، مسئلہ حل کرنا اور تخلیق کرنے کی صلاحیت بھی پیدا ہوگی ۔

۱۲۔ طلبہ کو پختہ اور دیر پا رہنے والا علم حاصل ہوگا۔

۱۳۔ طلبہ میں تلاش اور اس کا حل نکالنے کی صلاحیت پیدا ہوگی ۔

۱۴۔ طلبہ کو معلم سے براہ راست اپنی مشکلات کو پیش کر کے اس کا حل معلوم کرنے میں آسانی ہوگی ۔

۱۵۔ طلبا اپنے اطراف کے ماحول سے ہم آہنگ ہو کر ماحول کے اصولوں کو قبول کریں گے ۔

۱۶۔ اکتساب علم کے دوران طلبہ میں ان کی خواہشوں اور صلاحیتوں میں بہتری آئے گی ۔

۱۷۔ اکتسابی تجربات کے مواقع فراہم ہونے سے طلبہ میں تبدیلی آئے گی ۔

۱۸۔ سوالات کے جوابات اطمینان بخش طور پر حاصل ہونے میں طلبہ کو مدد ملے گی ۔

۱۹۔ خلوص و محبت، آپسی میل جول، گفت و شنید جیسی اقدار سے طلبہ میں تبدیلی آئے گی ۔

۱۲۔ تشکیل علم میں معلم کا کردار

۱۔ معلم کے درس وتدریس کے دوران مختلف سرگرمیاں انجام دینے کا مقصد طلبہ کے غور وفکر اور سوچ کو صحیح سمت دے کران کے خیالات ونظریات کو ازسرِ نوترتیب دینا ہے۔
۲۔ درس وتدریس اور سرگرمیاں انجام دینے کے دوران معلم کا کردار ایک رہنما کا ہوگا۔ وہ معاون ومددگار کے طور پر خدمات انجام دے گا۔
۳۔ طلبہ کے منتشر اور بے ترتیب خیالات اور غور وفکر کو ترتیب دے کران کی رہنمائی کرے گا۔
۴۔ طلبہ کے سوالات کا تسلی بخش جواب دے کران کی حوصلہ افزائی کرے گا۔
۵۔ دوستانہ ماحول پیدا کر کے طلبہ کے احساسات اور جذبات کی قدر کرتے ہوئے ان کی رہنمائی کرے گا۔
۶۔ طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کے مدنظر ان میں دلچسپی پیدا کرے گا۔
۷۔ معلم کا کردار ایک شفیق دوست، معاون ومددگار رہنما کا ہوگا۔
۸۔ معلم طلبہ کی اصلاح ورہنمائی کا عمل بہت ہی خلوص سے انجام دے گا۔

۱۳۔ درس وتدریس کے دوران اور بعد میں معلم کی تیاریاں

۱۔ معلم نصاب کے اجزاء کی منصوبہ بندی کرے گا۔
۲۔ نصاب کے اجزاء کوطلبہ کے سابقہ علم سے مربوط کرنا ہوگا۔
۳۔ موثر طریقہ تدریس کی تیاری اور مقاصد طے کرنے ہوں گے۔
۴۔ اقتباس کا مرکزی خیال اوراس کے مقصد کے حصول کے لیے مناسب وموزوں سرگرمیوں کا انتخاب کرنا اور طلبہ کو سرگرمیوں میں ملوث کرنا۔
۵۔ طلبہ کواپنے اظہارِ خیال کے مواقع فراہم کرنا۔
۶۔ طلبہ سے ہر وقت مشفقانہ انداز میں بات کرنا۔
۷۔ طلبہ کی رہنمائی وحوصلہ افزائی کرنا۔
۸۔ غلطیوں کی اصلاح کرنا۔
۹۔ طلبہ کوگروپ میں اور مخلوط گروپ میں کام کرنے کے مواقع فراہم کرنا۔
۱۰۔ جماعتی تجربات کے علاوہ باہر کے ماحول کے تجربات اور سرگرمیوں سے طلبہ کو واقف کرانا۔
۱۱۔ درس وتدریس کے دوران نئی سرگرمیاں بنا کر طلبہ کو بتانا۔
۱۲۔ درسی کتاب کی مشق کوسرگرمیوں میں تبدیل کرنا۔
۱۳۔ طلبہ کوسرگرمیاں حل کرنے میں مدد کرنا۔
۱۴۔ طلبہ کو دی گئی سرگرمیوں کی جانچ کر کے ان کی رہنمائی کرنا۔
۱۵۔ اشتہارات، خبریں، خط نویسی، مکالمہ نویسی، ذاتی رائے، اتفاق/اختلاف رائے، نوٹ وغیرہ کے مختلف نمونوں سے طلبہ کی رہنمائی کرنا۔
۱۶۔ سرگرمیوں کی مشق کرانا۔
۱۷۔ وقفے وقفے سے طلبہ کی حل کردہ سرگرمیوں کی جانچ کر کے مناسب رہنمائی کرنا۔
۱۸۔ طلبہ کو پڑھنے کی ترغیب دینا۔
۱۹۔ طلبہ کوسرگرمیاں دے کرسوچنے اور غور وفکر کرنے کے لیے آمادہ کرنا

۱۴۔ سرگرمی شیٹ کی طریقۂ قدر پیمائی

نمبر شمار	سوال کی نوعیت	غلط طریقہ	درست و متوقع طریقہ
۱	متبادل	طلبہ جواب میں صرف متبادل یا متبادل کا نمبر تحریر کرتے ہیں۔	دیے گئے جملے میں صحیح متبادل لکھ کر خط کشیدہ کر کے مکمل جملہ تحریر کریں۔
۲	خالی جگہ	طلبہ صرف درکار مناسب لفظ لکھتے ہیں۔	خالی جگہ کا صحیح جواب لکھ کر اسے خط کشیدہ کر کے جملہ (بیان) مکمل لکھیں
۳	صحیح/غلط	طلبہ سوال نمبر لکھ کر علامت سے صحیح یا غلط ظاہر کرتے ہیں۔	مکمل جملہ لکھ کر اس کے نیچے لفظوں میں "صحیح" یا "غلط" لکھیں۔
۴	غلط جملہ درست کر کے دوبارہ لکھنا	طلبہ صحیح یا غلط کی علامت لکھتے ہیں۔ طلبہ جملہ درست کیے بغیر ہی لکھتے ہیں۔	غلط جملہ کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔
۵	واقعات کو ترتیب دینا	طلبہ دیے گیے جملوں کے صرف نمبرات کو ترتیب دیتے ہیں	مکمل جملے ترتیب وار لکھیں۔ جملوں کے نمبر شمار برقرار رکھیں۔
۶	جوڑیاں	طلبہ نمبر شمار، خطوط، تیر کی علامت سے جوڑیاں لگاتے ہیں۔	ستون الف کے لفظوں سے مطابقت رکھنے والی صحیح جوڑی کو ستون ب میں لکھیں۔
۷	فلو چارٹ/شجری خاکہ/ویب شکل	فلو چارٹ/شجری خاکہ/ویب شکل بنائے بغیر صرف بیان تحریر کرتے ہیں۔	سرگرمی کے مطابق پہلے فلو چارٹ/شجری خاکہ/ویب شکل بنائیں۔ پھر اس میں مناسب بیان تحریر کریں۔
۸	غیر متعلق/متفرق لفظ	طلبہ غیر متعلق/غیر موزوں لفظوں کو خط کشیدہ کر دیتے ہیں۔	غیر متعلق/غیر موزوں لفظوں کو علاحدہ کر کے جوابی شکل میں لکھیں۔
۹	خط کشیدہ الفاظ کی جگہ درست الفاظ لکھنا	طلبہ مکمل جملہ یا خط کشیدہ کرتے ہیں یا درست الفاظ کو خط کشیدہ نہیں کرتے۔	مکمل جملہ لکھ کر درکار درست الفاظ کو خط کشیدہ کر دیں۔
۱۰	فرق لکھیے	طلبہ نکات کا فرق نہیں لکھتے۔	فرق کو دو ستونوں میں تقسیم کر کے فرق والے نکات لکھیں۔
۱۱	وجوہات/اسباب	غیر ضروری اسباب، وجوہات تحریر کرتے ہیں۔	متعلقہ درکار اسباب/نکات تحریر کریں۔
۱۲	معما	طلبہ الفاظ کے باغیچہ سے صرف صحیح الفاظ تلاش کر کے لکھتے ہیں۔ افقی اور عمودی ستون بنائے بنا صحیح لفظ تحریر کرتے ہیں۔	ہدایت کے مطابق معما حل کیا جائے۔ وہ معما جس میں الفاظ کا باغیچہ ہے اس میں سے صحیح الفاظ کی نشاندہی کر کے جواب تحریر کرنا متوقع ہے۔

نمبر شمار	سوال کی نوعیت	غلط طریقہ	درست و متوقع طریقہ
		صحیح لفظ تلاش کر کے حرف تحریر کرتے ہیں ۔نشاندہی نہیں کرتے ۔	افقی اور عمودی ستون میں اشاروں کے مطابق حروف لکھ کر معما حل کریں ۔ الفاظ کے باغیچہ سے ہدایت کے مطابق لفظوں کو تلاش کر کے تحریر کریں ۔
۱۳	متعلقہ لفظ لکھیے	طلبہ بیان نہ لکھ کر صرف متعلقہ لفظ لکھتے ہیں ۔	دیے گیے بیان مکمل لکھ کر اس کے سامنے متعلقہ لفظ لکھیں ۔
۱۴	شعر کا مطلب	طلبا اختصار یا طوالت سے شعر کا مطلب لکھتے ہیں ۔	شعر کا واضح مطلب ۴ سے ۵ سطروں پر مشتمل ہونا چاہیے ۔
۱۵	ضرب الامثال/ کہاوتیں	طلبہ ضرب الامثال/ کہاوتوں میں قصے، کہانیاں تحریر کرتے ہیں ۔	ایک یا دو جملے میں ضرب الامثال/ کہاوتوں کی وضاحت کریں ۔
۱۶	محاورے	طلبہ مفہوم کے اعتبار سے محاورے کا صحیح استعمال نہیں کرتے ۔	جملہ اس طرح تحریر کریں کہ محاورے کا مفہوم واضح ہو جائے ۔
۱۷	جملوں کی قسمیں	طلبہ جملہ نہ لکھ کر صرف ،مفرد ،مرکب یا مخلوط لکھتے ہیں ۔	مکمل جملہ لکھ کر اس کے نیچے مفرد جملہ، مرکب جملہ یا مخلوط جملہ تحریر کریں ۔
۱۸	صنعتیں	طلبہ صحیح صنعت کا نام نہیں لکھتے ۔ شعر کی نقل کرتے ہیں یا تشریح لکھتے ہیں ۔	دیے گیے بیان کے مطابق صحیح صنعت کا نام لکھیں ۔ دیے گیے شعر سے صحیح صنعت پہچان کر لکھیں ۔
۱۹	اصنافِ سخن	طلبا نامکمل تعریف لکھتے ہیں ۔ اس صنف میں مقبول شعرا کے نام نہیں لکھتے ۔	مکمل تعریف لکھیں ۔ اس صنف کے کم از کم دو معروف شعرا کے نام لکھیں ۔
۲۰	تحریری مہارت خط نویسی غیر رسمی (ذاتی) خط	طلبہ خط کے اجزاء مناسب مقام پر اور مکمل طور پر تحریر نہیں کرتے ۔	خط کے اجزا: کاتب کا نام، پتا اور تاریخ، القاب، آداب و سلام، نفسِ مضمون، خاتمہ وہ کاتب کا نام، مناسب مقام پر صحیح طریقے سے لکھیں ۔
	رسمی (کاروباری) خط	طلبہ خط کے اجزاء مناسب مقام پر اور مکمل طور پر تحریر نہیں کرتے ۔	خط کے اجزا : کاتب کا نام، پتا اور تاریخ، مکتوب الیہ کا عہدہ اور مختصر پتا، القاب، مقصد، نفسِ مضمون اور خاتمہ کا مناسب مقام پر صحیح طریقے سے لکھیں ۔
۲۱	روداد نویسی	طلبہ روداد نویسی میں دیے گیے نکات کا مکمل احاطہ نہیں کرتے ۔	دن، تاریخ، وقت، مقام موضوع، اہم امور، نکات کی پیش کش اور صحتِ زبان

نمبرشمار	سوال کی نوعیت	غلط طریقہ	درست و متوقع طریقہ
			نکات کے مابین ربط و تسلسل اور اختتام درج بالا نکات کی روداد نویسی میں شامل کریں۔
۲۲	مکالمہ نویسی	طلبہ مکمل مکالمات نہیں لکھتے	موضوع کے اعتبار سے بامقصد مکالمہ دو شخصیات کے مابین پانچ پانچ مکالمے صحتِ زبان، مکالمے کے مابین ربط اور تسلسل درج بالا نکات کی مکالمہ نویسی میں شمولیت لازمی ہے۔
۲۳	خبریں		خبر کے تمام نکات کی شمولیت نکات کا سلسلہ وار خبر کی تیاری میں استعمال صحافتی اندازِ بیان، سرخی اور اختتام
۲۴	خبریں		عنوان اور تاریخ کی شمولیت وقت، مقام کا ذکر اشتہار کی بناوٹ اور سجاوٹ دیے گئے نکات کو پیش کرنے کا طریقہ
۲۵	کہانی / واقعہ		کہانی / واقعہ ۱۰ سے ۱۲ سطروں پر مشتمل ہونا چاہیے۔ کہانی / واقعہ کے تمام نکات کی شمولیت، نکات کا سلسلہ وار کہانی / واقعہ کی تیاری میں استعمال، اختتام
۲۶	اتفاق/اختلاف رائے اظہارِ خیال		دیے گئے نکات کی مدد سے اپنی اتفاق/اختلاف رائے تحریر کریں۔ اخلاقیات، طنز و مزاح اور سماجی مسائل ان موضوعات میں سے کسی ایک پر درج ذیل نکات کا احاطہ کرتے ہوئے اظہارِ خیال کریں۔ نفسِ مضمون، نکات کا احاطہ، صحتِ زبان ، مواد کی فراہمی، اختتام
۲۷	ذاتی رائے/ ردِعمل		طلبہ اپنا ذاتی رائے/ ردِعمل ۱۰ سے ۱۵ سطروں میں دیں۔ متوازی تجربات، ذاتی تجربات، اتفاق/اختلاف اور حل کی شمولیت ضروری ہے۔

Blue Print of Activity Sheet
URDU Composite Language (Bagh-e-Urdu)

Sec-tion	Sub Topic	Q. No.	Sub Q. No.	SKILLS		Marks	Per-cent-age
				Comprehension	Personal Response		
I	PROSE						
	Textual	1	A	04 (Obj)	02 (S. Q.)	06	15%
		1	B	04 (Obj)	02 (S.Q.)	06	15%
II	Nazm	2	A	03 (Obj)	02 (S.Q.)	05	12.5%
	Ghazal	2	B	03 (Obj)	02 (S.Q.)	05	12.5%
III	GRAMMAR	3	A	06 (Obj)	-	06	15%
IV	WRITING SKILLs	4	A	--------	04 (L.Q.)	04	10%
			B	--------	04 (L.Q.)	04	10%
			C	--------	04 (L.Q.)	04	10%
	TOTAL			20	20	40	
	Percentage			50%	50%		100%

Distribution of Marks on Type of Activities

Sr. No.	Type of Activities (Qtn.)	Activities (Qtn.) No.	Marks	Percentage
1	Objective	1, 2, 3	20	50%
2	Short Activities	1, 2	08	20%
3	Long Activities	4	12	30%
		Total	40	100%

Format of The Activity Sheet

URDU-Composite Language (Bagh-e-Urdu)

Duration 2 Hrs. **Std. X** **Max. Marks 40**

SECTION : I

Q.1 (A) Read the following passage carefully and do the following activities :

TEXTUAL PASSAGE تدریسی اقتباس

1 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 02

2 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 02

3 Personal Response/Thinking based question
ذاتی رائے، ردِعمل/غور و فکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences) 02

Total Marks 06

Q.1 (B) **TEXTUAL PASSAGE تدریسی اقتباس**

1 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 02

2 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 02

3 Personal Response/Thinking based question
ذاتی رائے، ردِعمل/غور و فکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences) 02

Total Marks 06

SECTION : II

Q.2 (A) **EXTRACT FROM TEXTUAL POEM (Nazm) نظم کا اقتباس (مسلسل ۵ یا ۶ اشعار)**

1 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 01

2 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 02

3 Personal Response/Thinking based question
ذاتی رائے، ردِعمل/غور و فکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences) 02

Total Marks 05

Q.2 (B) **EXTRACT FROM TEXTUAL POEM (Ghazal) غزل (مسلسل ۵ یا ۶ اشعار)**

1 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 01

2 Activity for testing comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمی 02

3 Personal Response/Thinking based question
ذاتی رائے، ردِعمل/غور و فکر پر مبنی سرگرمیاں (6 to 8 sentences) 02

Total Marks 05

SECTION : III

Q.3 **GRAMMAR**

A Phrase / Idioms محاورے
Activities for testing Comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمیاں 02

B Dia Critical Marks اعراب
Activities for testing Comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمیاں 02

C Figures of speech صنعتیں

Activities for testing Comprehension تفہیم کی جانچ کے لیے سرگرمیاں 02

Total Marks 06

SECTION : IV

WRITING SKILLS تحریری مہارت

Q.4 (A) Letter Writting خطوط نویسی

(1) Personal غیر رسمی OR (2) Official رسمی 04

(B) Story Writting واقعہ/کہانی نویسی OR Dialogue Writting مکالمہ نویسی 04

(C) Exapansion of Ideas اظہارِ خیال 04

Total Marks 12

Urdu - Composite Language Std. X

Distribution of Marks on Textual Parts

Sr. NO.	Textual Parts	Marks
1.	Prose نثر	12
2.	Poetry نظم	10
3.	Grammar قواعد	06
4.	Writing Skill تحریری مہارت	12

MODEL ACTIVITY SHEET

نمونہ سرگرمی شیٹ

URDU (Composite) (اردو (زبان کمپوزٹ)

Bagh-e-Urdu

Time : 2 Hrs. | Std. X | Max. Marks : 40

حصہ اوّل : نثر

سوال نمبر۱ (الف) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ **مناسب متبادل سے خالی جگہ مکمل کیجیے۔** 02

(i) آٹھویں صدی میں مسلمان ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں آئے۔ (درۂ خیبر، سندھ، پنجاب، سندھی)

(ii) جس کو ہم ۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں وہ پنجاب ہی میں بنی۔ (سندھی، پنجابی، اردو، نئی سندھی)

> پہلے پہل مسلمان بڑی تعداد میں سندھ میں آئے۔ یہ آٹھویں صدی کی بات ہے۔ انھوں نے سندھ پر قبضہ کر لیا مگر ادھر ادھر زیادہ پھیل نہ سکے۔ اس لیے وہاں جونئی سندھی زبان بن رہی تھی اس پر ان کا کچھ اثر پڑا۔ پھر دسویں اور گیارہویں صدی میں مسلمان بڑی تعداد میں درۂ خیبر کے راستے سے آنے لگے اور سارے پنجاب میں پھیل گئے۔ پھر قریب قریب دو سو سال تک ان میں اور وہاں کے بسنے والوں میں میل جول بڑھتا رہا۔ چوں کہ ہمارے پاس اس وقت کی زبان کے نمونے موجود نہیں اس لیے یہ بتانا مشکل ہے کہ وہاں کی زبان پر ایک دوسرے کے میل جول سے کیا اثر پڑا۔ اسی اثر کی وجہ سے بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ جس کو ہم "اردو" کہتے ہیں وہ پنجاب ہی میں بنی۔

۲۔ **اقتباس کی روشنی میں درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط۔** 02

(i) مسلمان بڑی تعداد میں درۂ خیبر کے راستے سے آنے لگے۔

(ii) مسلمان سندھ میں اِدھر اُدھر پھیل گئے۔

۳۔ **"اردو زبان میں شیرینی اور محبت ہے۔" اس قول پر اپنی رائے دیجیے۔** 02

سوال نمبر۱ (ب) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 06

۱۔ **مندرجہ ذیل کے لیے ایک لفظ لکھیے۔** 02

(i) بدبودار پانی

(ii) خوشبودار تیل

(iii) سر پر چڑھانے والا تیل

(iv) مٹی کے تیل کو مات کرنے والا

> مٹی کے بعض ٹکڑوں کی تہہ میں ایک قسم کا چکنا بدبودار پانی ہوتا ہے۔ جس کو لوگ مٹی کا تیل کہتے ہیں۔ مقابلہ کر کے دیکھو تو چنبیلی کا تیل ہو تیا کا تیل اپنی خوشبو کے سبب اس بدبودار تیل سے لاکھ درجے بہتر ہیں۔ بڑے بڑے خوبصورت اور نازک دماغ لوگ چنبیلی وغیرہ کے تیل کو سر چڑھائے رکھتے ہیں اور جہاں مٹی کا تیل آیا ناک ڈھکی۔ مگر ضرورت کے لحاظ سے یہ گندہ مڑا پانی تمام تیلوں سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ آج کل تمام دنیا میں اسی کے دم سے اجالا ہے۔ اگرچہ گیس اور بجلی کی روشنی نے اب مٹی کے تیل کو بھی مات کر دیا ہے۔ تاہم اس کا عالم گیر اثر اب تک باقی ہے۔ متوسط درجہ اور ادنا درجے کے آدمی جو دنیا میں زیادہ تعداد رکھتے ہیں مٹی کے تیل کے سوا کچھ نہیں جلا سکتے۔

۲۔ **وجوہات لکھیے۔** 02

(i) خوشبودار تیل لاکھ درجے بہتر ہے۔

(ii) مٹی کے تیل سے دنیا میں اجالا ہے۔

۳۔ ''مٹی کا تیل آج بھی ضرورتوں میں شامل ہے۔'' اپنی رائے دیجیے۔ 02

حصہ دوم : نظم، غزل

سوال نمبر۲(الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 05

۱۔ **الفاظ کے معانی لکھیے۔** 01

منقلب ، خودسر

اب نہ رستم نہ سام باقی ہے
اک فقط نام ہی نام باقی ہے
تھے جو خودسر جہان میں مشہور
خاک میں مل گیا سب اُن کا غرور
تاج میں جن کے ٹکتے تھے گوہر
ٹھوکریں کھاتے ہیں وہ کاسۂ سر
رشکِ یوسف جو تھے جہاں میں حسیں
کھا گئے ان کو آسماں و زمیں
ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے
یہی دنیا کا کارخانہ ہے
موت سے کس کو رُستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

۲۔ **مناسب جوڑیاں لگائیے۔** 02

ستون الف	ستون ب
رستم	کاسۂ سر
تاج	رُستگاری
یوسف	پہلوان
موت	حسین
	خاک

۳۔ **زندگی اور موت کے متعلق اپنی رائے پیش کیجیے۔** 02

سوال نمبر۲(ب) مندرجۂ ذیل غزل کے اشعار کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 05

۱۔ **صحیح مصرع کا انتخاب کیجیے۔** 01

ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے

(i) بہلے نہ جی تو کیا کرے کوئی
(ii) کوئی کیا کرے جی نہ بہلے تو
(iii) جی تو کیا کرے بہلے نہ کوئی
(iv) جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی
دل نہ مانے، تو کیا کرے کوئی
موت بھی آ گئی نہ منہ مانگی
اور کیا التجا کرے کوئی
ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے
جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی
اپنے دم کی ہے روشنی ساری
دیدۂ دل تو وا کرے کوئی
شمع کیا؟ شمع کا اجالا کیا؟
دن چڑھے سامنا کرے کوئی

۲۔ شعر کی تشریح کیجیے۔ 02

کیوں کسی سے وفا کرے کوئی ۔ دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی

۳۔ ”امید پہ دنیا قائم“ اپنی رائے دیجیے۔ 02

حصہ سوم : قواعد 06

سوال نمبر ۳

الف۔ کوئی دو محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 02

چراغ جلانا ، سایہ سر سے اٹھ جانا ، خاک نشین ہونا

ب۔ درج ذیل الفاظ پر مناسب اعراب (ــَـ ، ــِـ ، ــُـ) لگائیے۔ 02

۱۔ زندگی ۲۔ مطالعہ ۳۔ ذلت ۴۔ وقت

ج۔ ذیل کے اشعار میں استعمال کی گئی صنعتوں کے نام لکھیے۔ 02

۱۔ کیا وہ نمرود کی خدائی تھی ۔ بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

۲۔ اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا ۔ لہو آتا ہے جب نہیں آتا

حصہ چہارم : تحریری مہارت

سوال نمبر ۴ (الف) خط نویسی : ذیل میں سے کوئی ایک خط لکھیے۔ 04

رسمی خط	غیر رسمی خط
میونسپل چیف آفیسر کی توجہ پوسٹر کی جانب دلائیں کہ شہر میں ملیریا تیزی سے پھیل رہا ہے۔ فوری تدابیر اختیار کرنے کی درخواست کریں۔ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔	پوسٹر کی مدد سے اپنی بڑی بہن کو خط کے ذریعے آگاہ کیجیے۔ ملیریا کی احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ وجوہات اور علامات کا ذکر کیجیے۔

ملیریا سے ہوشیار

روک تھام

۱۔ مچھروں کی پرورش نہ ہونے دیں۔

۲۔ پانی کو گڈھوں میں جمع نہ ہونے دیں۔

۳۔ بلیچنگ پاوڈر کا چھڑکاؤ کریں۔

۴۔ جمع پانی میں تھوڑا سا مٹی کا تیل ڈال دیں۔

۱۔ مادہ مچھر سے پھیلتا ہے۔

۲۔ متاثرہ شخص سے دوسرے شخص کو مچھر کے ذریعے ملیریا پھیلتا ہے۔

علامات

۱۔ وقفے وقفے سے تیز بخار

۲۔ کپکپانا ، ٹھنڈی لگنا

۳۔ جسمانی کمزوری سر درد

(ب) درج ذیل نکات کی مدد سے واقعہ/کہانی مکمل کیجیے۔ 04

شادی کی تقریبات شروع تھی۔ شامیانے میں ہوتی کھانا کھا رہے تھے۔ ہال میں خواتین کے لیے کھانے کا اہتمام تھا۔ اسٹیج پر دولھا دلہن مبارکباد قبول کر رہے تھے۔ بچے کھیل کود میں مصروف تھے۔ اچانک بجلی بند ہوگئی۔۔۔۔۔ واقعہ مکمل کیجیے۔

-- یا --

درج ذیل نکات کی مدد سے مکالمہ نویسی (بات چیت) مکمل کیجیے۔

ساجد ممبئی شہر سے کولھاپور کے لیے ٹرین کی ٹکٹ، ریٹ، وقت، پلیٹ فارم نمبر سے متعلق ٹکٹ کلرک سے بات چیت کرتا ہے۔ ساجد اور کلرک کے درمیان مکالمات تحریر کیجیے۔

(ج) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر اظہارِ خیال کیجیے۔ **04**

۱۔ بے روزگاری کا مسئلہ

۲۔ خواتین میں پردہ کا اہتمام

۳۔ ٹیلی ویژن کے فائدے

☆☆☆

MODEL ANSWER ACTIVITY SHEET

سرگرمی شیٹ کا جوابی نمونہ

URDU (Composite) (اردو (زبان کمپوزٹ))

Time : 2 Hrs. | Std. X | Max. Marks : 40

حصہ اوّل : نثر

سوال نمبر ۱ الف

۱۔ (i) آٹھویں صدی میں مسلمان ـــــ سندھ ـــــ میں آئے۔ — 01

(ii) جس کو ہم ـــــ اردو ـــــ کہتے ہیں وہ پنجاب ہی میں بنی۔ — 01

۲۔ (i) مسلمان بڑی تعداد میں درۂ خیبر کے راستے سے آنے لگے۔ — صحیح — 01

(ii) مسلمان سندھ میں اِدھر اُدھر پھیل گئے۔ — غلط — 01

۳۔ قرین قیاس، مناسب اور موزوں جواب قبول کریں۔ — 02

سوال نمبر ۱ ب

۱۔ (i) بدبودار پانی — مٹی کا تیل — 02 = ½ × 4

(ii) خوشبودار تیل — موتیا کا تیل

(iii) سر پر چڑھانے والا تیل — چنبیلی کا تیل

(iv) مٹی کے تیل کو مات کرنے والا — گیس/بجلی

۲۔ (i) کیونکہ بڑے بڑے خوبصورت اور نازک دماغ لوگ چنبیلی وغیرہ کے تیل کو سر چڑھائے رکھتے ہیں۔ — 01

(ii) متوسط درجہ اور ادنا درجے کے آدمی جو دنیا میں زیادہ تعداد میں رہتے ہیں، مٹی کے تیل کا استعمال کرتے ہیں۔ — 01

۳۔ قرین قیاس، مناسب اور موزوں جواب قبول کریں۔ — 02

حصہ دوم : نظم، غزل

سوال نمبر ۲ الف ۱۔ مقلب ۔ بدلنے والا — 01 = ½ × 2

خودسر ۔ خود کو بڑھا چڑھا کر بتانے والا

۲۔ — 02 = ½ × 4

ستون الف	ستون ب
رستم	پہلوان
تاج	کاسۂ سر
یوسف	حسین
موت	رستگاری

۳۔ قرین قیاس، مناسب اور موزوں جواب قبول کریں۔ — 02

سوال نمبر ۲ ب ۱۔ ہنس بھی لیتا ہوں اوپری دل سے — جی نہ بہلے تو کیا کرے کوئی — 01

۲۔ مناسب اور معقول تشریح قبول کریں۔ — 02

۳۔ قرین قیاس اور معقول جواب قبول کریں۔ — **02**

حصہ سوم : قواعد

سوال نمبر۳ الف۔ دیے گئے محاوروں کو جملوں میں اس طرح استعمال کیا گیا ہو جس سے محاورے کا مفہوم واضح ہو جائے۔ جملہ درست اور صحتِ زبان قائم ہو۔ 02 = 1 × 2

ب۔ 02 = ½ × 4

۱۔ زندگی

۲۔ مطالعہ

۳۔ ذہانت

۴۔ وقت

ج۔ ۱۔ صنعت تلمیح 01

۲۔ صنعتِ مبالغہ 01

حصہ چہارم : تحریری مہارت

سوال نمبر۴ (الف) خط نویسی : 04

غیر رسمی خط		**رسمی خط**	
کاتب کا نام، پتا اور تاریخ	01	کاتب کا نام، پتا اور تاریخ	½
القاب، آداب وسلام	½	مکتوب الیہ کا عہدہ اور مختصر پتا	½
نفسِ مضمون	02	مقصد، نفسِ مضمون	02
خاتمہ، کاتب کا نام	½	خاتمہ	01
	04		04

(ب) واقعہ/کہانی نویسی 04

واقعہ/کہانی نویسی		**مکالمہ نویسی**	
دیے گئے نکات کو سلسلہ وار جوڑنا	01	دیے گئے نکات کا احاطہ	01
نکات کے اختتام پر واقعہ/کہانی مکمل کرنا	01	نکات کا برموقع برمحل استعمال	01
مزید نکات کے اضافے کی پیش کش	01	صحتِ زبان اور تشریح	01
کہانی کا اختتام، اندازِ بیان اور صحتِ زبان	01	اندازِ بیان	01
	04		04

(ج) درجِ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر اپنا اظہارِ خیال پیش کیجیے۔ 04

۱۔ عنوان سے متعلق نکات 01

۲۔ نفسِ مضمون 01

۳۔ متعلقہ نکات کی پیش کش 01

۴۔ مواد کی فراہمی اور اختتام 01

☆☆☆